بسم اللہ الرحمن الرحیم

گھروں کے باہر نعل یا سینگ لگانا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے میں کہ بعض لوگ گھروں کے باہر نظرِ بد سے بچنے کے لئے گھوڑے کی نعل لگاتے ہیں، اسی طرح بعض لوگ جانور کی سینگ لگاتے ہیں، ہم نے سنا ہے کہ یہ ناجائز ہے؟ کیا یہ بات درست ہے؟

جواب

نظر کا لگنا حق ہے، احادیث و آثار سے واضح طور پر اس کا ثبوت ملتا ہے، اسی وجہ سے شریعتِ مطہرہ نے جہاں نظرِ بد سے حفاظت کے لئے دعائیں تعلیم فرمائی، وہیں اس سے حفاظت کی تدابیر اختیار کرنے کی بھی اجازت مرحمت فرمائی، لہٰذا نظر بد سے حفاظت کی تدابیر اختیار کرنا، جائز ہے جبکہ مفید ہوں، اور شرعی تقاضوں کے خلاف نہ ہوں۔ اس تفصیل کے پیش نظر، نظر بد سے بچنے کے لئے گھروں پر گھوڑے کی نعل اور جانور کی سینگ لگانے کو ناجائز نہیں کہا جاسکتا کہ اس طرح کی تدابیر کی نظائر شرع میں موجود ہیں۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالی عنہ نے ایک خوبصورت بچے کو دیکھا، تو فرمایا کہ اسے کالا ٹیکہ لگادو تاکہ اسے نظر نہ لگے، یونہی علمائے دین نے حدیث کو سامنے رکھتے ہوئے، نظر بد سے بچنے کے لئے کھیتوں میں لکڑی پر کپڑا وغیرہ باندھ کر نصب کرنے کی اجازت دی، اور مذکورہ دونوں تدابیر کی حکمت یہ بیان فرمائی کہ جب کوئی دیکھنے والا خوبصورت بچے یا کھیتی کو دیکھے گا تو اس کی نظر پہلے بچے کے چہرے پر موجود کالے ٹیکے، اور کھیت میں نصب کی گئی لکڑی پر، اور اس کے بعد بچے کے چہرے اور کھیتی پر پڑے گی، جس کی وجہ سے نظرِ بد سے حفاظت رہے گی۔ یہی مقصد گھوڑوں کی نعل اور جانور کی سینگ لگانے کا بھی ہوتا ہے کہ دیکھنے والے کی نظر پہلے ان پر اور پھر اس کے بعد گھر پر پڑے اور نظرِ بد سے حفاظت رہے۔

البتہ اتنا ضرور ہے کہ ان چیزوں کی بنسبت بہتر اور افضل یہی ہے کہ ماثور دعائیں پڑھنے کا معمول بنایا جائے۔ حدیثِ مبارکہ میں نظرِ بد سے حفاظت کی ایک بہترین دعا یہ وارد ہے: اَعُوذُ بِکَلِمَاتِ اللہِ التَّامَّۃِ، مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَ ھَامَّۃٍ، وَمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَامَّۃٍ یعنی: میں ہر شیطان، زہریلے جانور اور ہر بیمار کرنے والی نظر سے، اللہ کے پورے کلمات کی پناہ لیتا ہوں۔

خوبصورت بچے کے چہرے پر کالا ٹیکہ لگانے کے متعلق حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالی عنہ کا فرمان نقل کرتے ہوئے علامہ علی بن سلطان محمد قاری علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں "فی شرح السنۃ روی ان عثمان رضی اللہ عنہ رأی صبیاً ملیحافقال دسموا نونتہ کیلا تصیبہ العین۔ ومعنی دسموا سودوا، والنونۃ النقرۃ التی تکون فی ذقن الصبی الصغیر" شرح السنۃ میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ نے ایک خوبصورت بچّہ کو دیکھا تو فرمایا اس کی ٹھوڑی میں سیاہ نقطہ یا ٹیکہ لگادو تاکہ نظر نہ لگے۔

دَسِمُوْا کا معنی ہے سیاہ کرنا اور اَلنُّوْنَۃ سے مراد وہ چھوٹا نشان ہے جو چھوٹے بچہ کی ٹھوڑی پر لگایا جاتا ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح، ج 08، ص 360، تحت الحدیث : 4531، مطبوعہ کوئٹہ)

اس طرح کی تدابیر جب مفید اور خلاف شرع نہ ہوں، تو ان کے اپنانے میں حرج نہیں، البتہ افضل ماثور دعائیں ہیں، چنانچہ مفتی احمد یار خان علیہ الرحمہ مذکورہ حدیث کے تحت فرماتے ہیں: "عوام میں مشہور ٹوٹکے اگر خلافِ شرع نہ ہوں تو ان کا بند کرنا ضروری نہیں۔ جیسے دواؤں میں نقل کی ضرورت نہیں، تجربہ کافی ہے۔ ایسے ہی دعاؤں اور ایسے ٹوٹکوں میں نقل ضروری نہیں۔ خلافِ شرع نہ ہوں تو درست ہیں۔ اگرچہ ماثور دعائیں افضل ہیں۔" (مراٰۃ المناجیح ملخصا، ج 06، ص 224، نعیمی کتب خانہ)

مراٰۃ المناجیح کے ایک دوسرے مقام میں ہے: "خیال رہے کہ جب دواؤں میں ہماری عقل کام نہیں کرتی تو ان ٹوٹکوں میں کام نہ کرے گی، لہٰذا ان اعمال پر اعتراض کرنا بے جا ہے۔" (مراٰۃ المناجیح ملخصا، ج 06، ص 224، نعیمی کتب خانہ)

نظرِ بد سے حفاظت کے لئے کھیتوں میں لکڑیاں وغیرہ نمایاں کر کے نصب کرنے کی اجازت اور اس کی حکمت کے متعلق قاضی خان اور شامی میں ہے، واللفظ لقاضیخان: "ولا بأس بوضع الجماجم في الزرع والمبطخة لدفع ضرر العين لأن العين حق تصيب المال والآدمي والحيوان ويظهر أثره في ذلك عرف ذلك بالآثار، وإذا خاف العين كان له أن يضع فيه الجماجم حتى إذا نظر الناظر إلى الزرع يقع بصره أولا على الجماجم لارتفاعها فنظره بعد ذلك إلى الحرث لا يضر لما روي أن امرأة جاءت إلى النبي صلى الله عليه وسلم وقالت نحن من أهل الحرث وإنا نخاف عليه العين فأمرها النبي صلى الله عليه وسلم أن تجعل فيه الجماجم" نظر بد سے بچنے کے لئے کھیت میں (جانوروں کی یا مصنوعی) کھوپڑیاں اور دیگچیاں لگانے میں کوئی مضائقہ نہیں، کہ نظر کا لگنا حق ہے، یہ مال، آدمی اور جانور کو لگ جاتی ہے، اور اس کا اثر ان میں ظاہر ہوتا ہے، یہ بات آثار میں معلوم ہے، لہٰذا نظر لگنے کا اندیشہ ہو، تو کھیت میں کھوپڑیاں لگانے میں کوئی حرج نہیں، کہ دیکھنے والا جب اسے دیکھے گا تو پہلے اس کی نظر کھوپڑیوں پر پڑے گی، کیونکہ وہ نمایاں ہوں گی، اس کے بعد اس کا کھیت کو دیکھنا نقصان دہ نہیں ہوگا، مروی ہے کہ ایک عورت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئی، اور عرض کی کہ ہم کھیتی باڑی کرنے والے لوگ ہیں، ہمیں کھیتوں پر نظر لگنے کا خدشہ رہتا ہے، تو سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھیت میں کھوپڑیاں لگانے کا مشورہ ارشاد فرمایا۔ (رد المحتار مع الدر المختار، ج 06، ص 364، دار الفکر، بیروت) (فتاوی قاضی خان، ج 03، ص 330، مطبوعہ کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے: "بعض کاشتکار اپنے کھیتوں میں کپڑا لپیٹ کر کسی لکڑی پر لگا دیتے ہیں، اس سے مقصود نظرِ بد سے کھیتوں کو بچانا ہوتا ہے کیونکہ دیکھنے والے کی نظر پہلے اس پر پڑے گی، اس کے بعد زراعت پر پڑے گی اور اُس صورت میں زراعت کو نظر نہیں لگے گی، ایسا کرنا ناجائز نہیں کیونکہ نظر کا لگنا صحیح ہے، احادیث سے ثابت ہے، اس کا انکار نہیں کیا جاسکتا"۔ (بہار شریعت، ج 03، ص 420، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

بچوں کے چہرے پر کالا ٹیکہ لگانے کی بھی یہی حکمت ہے چنانچہ علامہ عبد المصطفی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: "نظر سے بچنے کے لیے ماتھے یا تھوڑی وغیرہ میں کاجل وغیرہ سے دھبہ لگا دینا یا کھیتوں میں لکڑی میں کپڑا لپیٹ کر گاڑ دینا تاکہ دیکھنے والی کی نظر پہلے اس پر

پڑے اور بچوں اور کھیتی کو کسی کی نظر نہ لگے۔ ایسا کرنا منع نہیں ہے۔ کیونکہ نظر کا لگنا حدیثوں سے ثابت ہے اس کا انکار نہیں کیا جاسکتا"۔ (جنتی زیور، ص410، 411، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

نظر بد سے حفاظت کی دعا بیان کرتے ہوئے حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں: "كان النبي صلى الله عليه و سلم يعوذ الحسن والحسين، ويقول: "إن أبا كما كان يعوذ بها إسماعيل و إسحاق: أعوذ بكلمات الله التامة، من كل شيطان وهامة، ومن كل عين لامة" حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حسن حسین پر تعویذ کرتے اور فرماتے تمہارے والد یعنی حضرت اسماعیل اور اسحاق علیہما السلام بھی انہی کلمات سے تعویذ کیا کرتے تھے: "میں ہر شیطان و زہریلے جانور سے اور ہر بیمار کرنے والی نظر سے، اللہ کے پورے کلمات کی پناہ لیتا ہوں"۔ (صحیح بخاری، ج04، ص147، رقم: 3371، دار طوق النجاۃ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: HAB-0198

تاریخ اجراء: 19 ربیع الاول 1444ھ/05 اکتوبر 2023ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net